کے خاص اور اہم مقالات ہیں۔ ان کے علاوہ اور مقالات بھی لائق مطالعہ ہیں۔ لیکن ہم کو سب سے زیادہ متاثر شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ مرحوم کے خطبۂ افتتاحیہ نے کیا۔ یہ خطبہ زبان وبیان اور افکار وخیالات کے اعتبار سے اس مجموعے میں شاہکار کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ پروفیسر آل احمد سرور نے موضوع سیمینار کا تجزیہ وتحلیل جس خوبی اور بلاغت سے کیا ہے وہ بھی بہت قابل قدر ہے۔ میر واعظ مولوی محمد فاروق صاحب نے اپنے مقالے میں جو کچھ فرمایا ہے ان کے جذبۂ ایمانی اور ولولۂ عمل کی نشانی ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے اور اس کے مطالعہ سے شادکام ہوں گے۔

ایام خلافت راشدہ

از مولانا عبدالرؤف صاحب جھنڈانگری، ضخامت ۴۸۰ صفحات، کتابت وطباعت معمولی، قیمت مجلد -/35، پتہ: جامعۂ سراج العلوم السلفیہ، ڈاکخانہ بڑھنی ضلع بستی، یوپی۔

خلافت راشدہ اور اس کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت پر اصلاً اور ضمناً عربی، اردو، انگریزی اور دوسری زبانوں میں کثرت سے کتابیں لکھی گئی ہیں جن سے اس عہد مبارک کی مکمل تصویر نظر کے سامنے آجاتی ہے، فاضل مولف جو مشہور عالم دین اور مصنف ہیں انھوں نے اصل مآخذ اور مراجع کو کھنگال کر اس کتاب میں فوجی انتظامات، مالیاتی نظم ونسق اور فتوحات کو نظر انداز کرکے صرف ان واقعات کو یکجا کر دیا ہے جن کا تعلق خلفائے راشدین اور حضرت عمر بن عبدالعزیز کی ذاتی سیرت وکردار اور ان کے طریق حکمرانی وجہاں بانی سے تھا، جو عدل وانصاف، انسانی مساوات اور رحمدلی وشفقت وہمدردی بنی نوع انسان کی اساس پر قائم تھا۔ اس پوری کتاب کے پڑھنے سے خود بخود یہ اثر ہوتا ہے کہ آج کل کی اصطلاح

ہیں لوگ جس کو فلاحی ریاست (Welfare State) کہتے ہیں ایسی مثالی سٹیٹ دنیا کی تاریخ میں اگر کبھی اور کہیں عملاً قائم ہوئی ہے تو بے شبہ وہ سٹیٹ تھی جسے زمانۂ خلافت راشدہ کے نام سے جانا جاتا ہے، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی جنھوں نے اس کتاب کا پیش لفظ تحریر فرمایا ہے انھوں نے بجا طور پر لکھا ہے: "مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی جھنڈانگری لائق شکر و تحسین ہیں کہ انھوں نے وقت کے تقاضہ کو محسوس کرتے ہوئے خلافت راشدہ کے انسانی اور اخلاقی پہلو کو اجاگر کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ یہ مسلمان حکام، ذمہ داروں اور عہدہ داروں کے لئے ایک دستاویز اور پوری انسانیت کے لئے ایک تحفہ ہے۔" ضرورت ہے کہ اس کا ترجمہ ہندی اور انگریزی میں بھی شائع کیا جائے۔

دلائل ہستی باری تعالیٰ

از مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگری، تقطیع متوسط، ضخامت ۸۰ صفحات، کتابت و طباعت معمولی، قیمت مجلد درج نہیں، مندرجۂ بالا پتہ سے ملے گی۔

وجود باری تعالیٰ کے عقلی اور نقلی، منطقی اور وجدانی دلائل و براہین قرآن مجید میں اور مذہب و فلسفہ و منطق کی کتابوں میں بھرے پڑے ہیں، مولانا نے ان دلائل کا خلاصہ اس کتاب میں جمع کر دیا ہے، اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔ لیکن افسوس ہے کہ کتاب اغلاط اور زبان و بیان کی خامیوں سے پُر ہے۔

(س ا)